میں جانتا ہوں

I Know

ہم یقیناً بہت ہی خاص لوگ ہیں جو آج صُبح یہاں پر موجود ہیں، اور زمین پر زندہ ہیں، تا کہ ایسٹر کا ایک اور عظیم وقت دیکھ سکیں۔ ایسٹر ہمیشہ ہمارے لئے - لئے جلالی چیزیں، اور نئی اُمیدیں لاتا ہے۔ اور - اور یہ بہت عظیم بات ہے!

(2) اور میں بس آج صُبح اپنے کمرے میں چہل قدمی کر رہا تھا، کوئی مجھ سے ملا اور کہا، ''بھائی برنہم، آپ اُس بچے کو - کو جانتے ہیں، اُس چھوٹے بچے کو، یا جس کیلئے، پچھلے سال شٹو کو امیں دعا کی گئی تھی، اور اُس کا دل نکالنا پڑا، اور والوز یا کچھ اور ڈالنا پڑا۔'' کہا گیا ''وہ بچہ ٹھیک ہو گیا تھا، اور آج صُبح اس عمارت میں بیٹھا ہوا ہے، یہ حقیقت ہے، آج صُبح وہ یہاں موجود ہے۔'' اور بالکل ٹھیک ہے، ہم یہاں اُسکی مختصر گواہی سنیں گے اور ہوسکتا ہے اگلی عبادت سے پہلے یہ ہو۔ اور ہم خوش مزاج لوگ ہیں۔

(3) اب میں بھائی نیول سے کہونگا کہ وہ جی اُٹھنے کا، ایک حوالہ، متی یا لوقا میں سے پڑھیں، اگر آپ نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے۔ بھائی، کیا آپ نے پڑھ لیا ہے۔[بھائی نیول کہتے ہیں، ''نہیں۔'' - ایڈیٹر۔] پس، جبکہ ہم دعا کیلئے تیاری کرتے ہیں۔

(4) اور اب آنے والی عبادت، شفائیہ عبادت ہوگی۔ اور اس عبادت کے بعد، آپ اپنے ناشتے کیلئے جائیں گے۔ اور پھر، اسکے بعد، ہم ساڑھے نو بجے واپس آئیں گے اور دوسری عبادت کا آغاز کریں گے۔ اور پھر شفائیہ عبادت ہوگی۔ اور پھر بپتسمہ کی عبادت بھی ہوگی۔

(5) اور بپتسمے کیلئے یہ بہت ہی خوبصورت وقت ہے! اوہ، میرے خُدایا! یہ جی اُٹھنا ہے! اسلئے ہم بپتسمہ لیتے ہیں، کیونکہ وہ جی اُٹھا ہے۔

(6) مجھے یاد ہے ہم بپتسمہ لینے سے پہلے، میں اکثر اُنہیں یہاں دریا پر نیچے لے جایا کرتا تھا، اور صبح سویرے، ٹھنڈی ٹھنڈی صبح میں، لوگوں کو دریا پر بپتسمہ دیا کرتا تھا۔ اس میں کچھ تو ہے، بس، یہ ایک

مقدس وقت ہے۔ ایسٹر، یہ بہت اچھا وقت ہے۔

میں یہاں بھائی پِٹ ٹائلر کو بیٹھے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

(7) میں کل رات کسی سے بات کر رہا تھا، کہ، ہماری گزشتہ میٹنگ اوکلا ہوما میں تھی، میں نے کوشش کی تھی، اور اب بھی کوشش کر رہا ہوں (اور میں اسکا اعلان کرونگا) لیکن تب تک اسے ایک طرف رکھونگا جب تک خُدا مجھے اسکے لئے نہیں بلاتا، میری پرانی خدمت دلوں کو پرکھنا ہے، اور میرا خیال ہے (یہ آغاز ہے) یہ- یہ میری آنے والی نئی خدمت کا آغاز ہے۔

(8) ایک رات، کوئی بھی اسکے بارے میں نہیں جانتا تھا، لیکن میں نے پلیٹ فارم پر آنے والے ایک بچے پر اسکا تجربہ کیا، اور وہ بچہ، جنم کا اندھا تھا؛ اور مکمل نابینا تھا، اور تقریباً سولہ سالہ لڑکا تھا۔ اور وہ فوراً چِلا اُٹھا، ''بھائی برنہم، میں دیکھ سکتا ہوں!'' اور وہاں، پِٹ بھی تھا...... ٹا- ......ٹھیک لڑکے کے قریب، کھڑا ہوا تھا، جبکہ اُسکی آنکھیں اُسکی پوری زندگی میں پہلی بار کھُلیں تھیں۔ اور اسلئے مجھے بھروسہ ہے، آپ یہاں بڑی توقعات کیساتھ آئے ہیں، اور میں اپنے آپ میں، کسی چیز کی تلاش کر رہا ہوں، تاکہ خُدا ہمارے لیے وہ کرے، اور ہمیں اُس سطح سے جس پر ہم تھے دوسری سطح پر لائے۔

آئیں اب ہم اپنے سروں کو دعا کیلئے جھکاتے ہیں۔

(9) ہمارے پُرفضل آسمانی باپ ہم آج صُبح، یہاں سڑک کے ایک کنارے پر، اس چھوٹے سے چرچ میں اکٹھے ہوئے ہیں، ہم ان سب چیزوں کیلئے، جو ہمارے لئے بڑی اہمیت رکھتی ہیں، اور خاص کر ایسٹر کی صُبح کیلئے تیرے بہت شکر گزار ہیں۔ اگر ایسٹر نہ ہوتا، تو ہم بھی اس حالت میں نہ ہوتے جس میں ہم آج ہیں۔ یہ، ایسٹر ہے جس نے خُدا کے سب وعدوں پر مہر لگا دی ہے۔ اور ہمارے لئے اُن کی تصدیق کر دی ہے۔ ہر وہ چیز جسکا کبھی اُس نے وعدہ کیا تھا، ایسٹر پر سب کچھ حقیقت بنا دیا گیا۔ جشن کے عظیم ترین دنوں میں سے یہ ایک دن ہے جسے ہم سال میں منا سکتے ہیں! اور آج، ہم خُداوند سے، یہ مانگتے ہیں، کہ تُو ہمارے دلوں کو تسلی دے جبکہ ہم یہاں بیٹھے ہوئے، انتظار کر رہے ہیں، اور رُوح القُدس سے اُمیدیں لگائے ہوئے ہیں، جو ایسٹر کے بعد آیا، وہ ہمارے دلوں میں آجائے اور ہمیں تسلی دے، اور ہمارے ایمان کو، بڑی قوت کے پیمانے سے بحال کرے، تاکہ ہم زندگی کی اُس راہ پر چل

سکیں جو یسُوع نے ہمارے چلنے کیلئے مقرر کی ہے۔

(10) ہم شخصی طور پر ہر فرد کیلئے دعا کریں گے، اور خاص کر اُنکے لئے جو قید میں ہیں اور آج کسی بھی عبادت میں شرکت نہیں کر سکتے۔ خُدا، اُنکے ساتھ ہو۔ اور کاش- کاش یہ ایسٹر بیماروں کیلئے ایک حقیقی ایسٹر بن جائے، بستر سے اُٹھیں، اور ایک نئ صحت پائیں جو اس سے پہلے اُنکی زندگی میں کبھی نہیں تھی۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(11) تیرا ہر ایک مناد، اور ہر ایک خادم جو آج اس دنیا میں ہے، اور اس عظیم یادگار کا جشن منا رہا ہے، وہ اپنی جماعت کیلئے، قوت طاقت اور جوش حاصل کرے (اور منتظر بھیڑوں کو) وہ خوراک پہنچائے جو خُدا نے اپنے لوگوں کیلئے ذخیرہ کی ہے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ اور ہم اپنے حصّے کا فروتنی سے، انتظار کر رہے ہیں، خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(12) اب میں بھائی نیول سے درخواست کرونگا کہ وہ جی اُٹھنے کا حوالہ پڑھیں۔ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''متی 28 نکالتے ہیں،'' اور مندرجہ ذیل آیات پڑھتے ہیں- ایڈیٹر۔]

[اور سَبت کے بعد، ہفتہ کے پہلے دِن پَو پھٹتے وقت، مریم مگدلینی اور دُوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔]

[اور، دیکھو، ایک بڑا بھَونچال آیا: کِیُونکہ خُداوند کا فِرشتہ آسمان سے اُترا، اور پاس آ کر پتھّر کو لُڑھکا دِیا، اور اُس پر بَیٹھ گیا۔]

[اُس کی صُورت بجلی کی مانِند تھی، اور اُس کی پوشاک برف کی مانِند سفید تھی:]

[اور اُس کے ڈر سے نِگہبان کانپ اُٹھے، اور مُردہ سے ہو گئے۔]

[فرِشتہ نے عَورتوں سے کہا، تُم نہ ڈرو: کِیُونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُم یِسُوع کو ڈھُونڈتی ہو، جو مصلُوب ہُؤا تھا۔]

[وہ یہاں نہیں ہے: کِیُونکہ وہ، اپنے کہنے کے مُطابِق جی اُٹھا ہے۔ آؤ، یہ جگہ دیکھو جہاں خُداوند پڑا تھا۔]

[اور جلد جا کر، اُس کے شاگِردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے؛ اور، دیکھو، وہ تُم

سے پہلے گلِیل کو جاتا ہے؛ وہاں تُم اُس کو دیکھو گے: دیکھو، مَیں نے تُم سے کہہ دِیا ہے۔]

[اور وہ خوف اور بڑی خُوشی کے ساتھ قبر سے روانہ ہوکر؛ اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دَوڑیں۔]

[اور جیسے ہی وہ اُسکے شاگردوں کو بتانے گئیں، دیکھو، یِسُوع اُن سے مِلا، اور اُس نے کہا، سَلام۔ اُنہوں نے پاس آکر اُس کے قدم پکڑے، اور اُسے سجدہ کِیا۔]

[اِس پر یِسُوع نے اُن سے کہا، ڈرو نہیں: جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلِیل کو چلے جائیں، وہاں وہ مُجھے دیکھیں گے۔]

[جب وہ جارہی تھیں، تو دیکھو، پہرے والوں میں سے بعض نے شہر میں آکر، تمام ماجرا سَردار کاہنوں سے بیان کِیا۔]

[اور اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ جمع ہوکر، مَشوَرہ کِیا، اور سپاہیوں کو بہت سارُوپیہ دے کر کہا،]

[یہ، کہہ دینا، کہ رات کو جب ہم سو رہے تھے، تو اُس کے شاگرد آکر اُسے چُرا لے گئے۔]

[اور اگر یہ بات حاکِم کے کان تک پہنچی، تو ہم اُسے سَمجھا کر، تُم کو خطرہ سے بَچا لیں گے۔]

[پَس اُنہوں نے رُوپیہ لے کر، جَیسا سِکھایا گیا تھا وَیسا ہی کِیا: اور یہ بات آج تک یہُودِیوں میں مشہُور ہے۔]

[اور گیارہ شاگرد گلِیل کے اُس پہاڑ پر گئے، جو یِسُوع نے اُن کے لِئے مُقرّر کِیا تھا۔]

[اور اُنہوں نے اُسے، دیکھ کر سجدہ کِیا: مگر بعض نے شک کِیا۔

[یِسُوع نے پاس آکر اُن سے باتیں کیں، اور کہا، کہ آسمان اور زمین کا کُل اِختیار مُجھے دِیا گیا ہے۔]

[پَس تُم جا کر، سب قَوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُن کو باپ، اور بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو:]

[اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا مَیں نے تُم کو حُکم دِیا: اور، دیکھو، مَیں دُنیا

کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہُوں۔ آمین۔ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔]

(13)......اپنے کلام کے پڑھے جانے پر اپنی برکات نازل فرمائے۔

(14) اب ہم یہ کہنا چاہتے ہیں، اور اب دوبارہ، عبادات کا اعلان کرنا چاہتے ہیں، اور آج صُبح، ساڑھے نو بجے تک یہ سلسلہ جاری رہیگا، اور جیسے ہی ہم اس سے فارغ ہونگے، تو...... پھر آج صُبح کی عبادت ہے۔ اور اس عبادت کو ہم تڑکے کی عبادت کہتے ہیں۔ اور ہمارے پاس گزشتہ، عبادات کی- کی کچھ عظیم باتیں ہیں جنکی رپورٹ آپکو دینی ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ آپ میں سے بیمار اور پریشان لوگ، آپ جتنے بھی ہیں، آج صُبح ایمان کے ساتھ آئیں، یہ یقین کرلیں کہ یسُوع جی اُٹھا ہے اور آج بھی زندہ ہے، اور ویسا ہی ہے جیسا وہ ہمیشہ سے تھا۔ وہ ذرا سا بھی نہیں بدلا ہے۔

(15) اب میں کلام کا ایک اور چھوٹا سا حوالہ یہاں پڑھنا چاہتا ہوں، یہ ایوب کا انیسواں باب ہے، اور پندرہویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

میں اپنے گھر کے رہنے والوں...... اپنی لونڈیوں کی، نظر میں اجنبی ہُوں: میں اُنکی نگاہ میں پردیسی ہو گیا ہوں۔

میں اپنے نوکر کو بُلاتا ہُوں، اور وہ مجھے جواب نہیں دیتا؛ اگرچہ میں اپنے منہ سے اُسکی منت کرتا ہوں۔

میرا سانس میری بیوی کے لئے مکُروہ ہے، اور میری منت میری ماں کی اَولاد کے لئے۔

ہاں، چھوٹے بچے بھی مجھے حقیر جانتے ہیں؛ جب میں کھڑا ہوتا ہوں، تو وہ مجھ پر آواز کستے ہیں۔

میرے سب ہمراز دوست مجھ سے نفرت کرتے ہیں: اور جن سے میں محبت کرتا تھا وہ میرے خلاف ہو گئے ہیں۔

میری کھال اور میرا گوشت میری ہڈیوں سے چمٹ گئے ہیں، اور میں بال بال بچ نکلا ہُوں۔

اَے میرے دوستو، مجھ پر ترس کھاؤ، ترس کھاو؛ کیونکہ خدا کا ہاتھ مجھ پر بھاری ہے۔

تم کیوں خدا کی طرح مجھے ستاتے ہو، اور میرے گوشت پر قناعت نہیں کرتے؟

کاش کہ میری باتیں اب لکھ لی جاتیں! کاش کہ وہ کسی کتاب میں قلمبند ہوتیں!

کاش کہ وہ لوہے کے قلم اور سیسے سے ہمیشہ کے لئے چٹان پر کندہ کی جاتیں۔

لیکن میں جانتاہُوں......میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور آخرکار وہ زمین پر کھڑا ہوگا:

اور اپنی کھال کے...... اِس طرح برباد ہو جانے کے بعد بھی، میں اپنے اِس جسم میں سے خدا کو دیکھونگا:

جسے میں خود دیکھونگا،......اور میری ہی آنکھیں دیکھیں گی، نہ کہ بیگانہ کی؛ میرے گُردے میرے اندر فنا ہو گئے ہیں۔

(16) میں یہاں سے اپنا عنوان لینا چاہونگا، جو کہ ایوب 19 میں ہے، میں جانتا ہوں۔

(17) اُس زمانے میں یہ بزرگ ایسا ہی تھا جیسے آج ہم ہیں۔ یہ بہت بڑی مصیبتوں میں پھنسا ہوا تھا، جیسے ہم کہتے ہیں،''ہائی واٹرز''اور وہ بے چین تھا۔کئی دن وہ راکھ پر بیٹھا رہا، اور اپنے آپکو تسلی دینے کیلیئے الفاظ ڈھونڈنے کی کوشش کرتا رہا، اور کوئی ایسی چیز دریافت کرنے کی کوشش کرتا رہا جو اُسے ہمت دے، اور اُسکے لئے سکون کا- کا باعث بنے کیونکہ اُس نے دیکھا اُسکی زندگی ختم ہو رہی ہے۔

(18) پہلی بات، وہ بزرگ آدمی تھا، اور شاید نوے سال کا تھا، اور خُدا کا ہاتھ اُس پر بھاری تھا۔ اب، ہم جانتے ہیں خُدا نے اُسے اپنے ہاتھ سے نہیں چھوا تھا، بلکہ خُدا نے شیطان کو اجازت دی تھی کہ اُسے چھوئے۔خُدا کے پاس کام کرنے کیلیئے ایجنٹ ہیں۔اگر خُدا کسی کے ساتھ کوئی بُرائی کرنا چاہتا ہے، تو وہ شیطان کو اس کام کیلیئے اجازت دیتا ہے۔اور اگر وہ نیکی کرنا چاہتا ہے، تو اس کام کیلیئے وہ اپنے خادموں کو اجازت دیتا ہے۔

(19) اور شیطان نے ایوب کو ایک مقصد کیلیئے چھوا تھا، تا کہ اُسے آزمائے، کیونکہ شیطان اور خُدا کی بحث ہوئی تھی۔اور خُدا نے شیطان سے یہ کہا تھا''مجھے زمین پر ایک بندہ مل گیا ہے، اور اُس جیسا کوئی نہیں ہے۔میں جو کچھ اُسے کہونگا، وہ کریگا۔وہ ایک کامل آدمی ہے، اور ایک راستباز بندہ ہے۔''

(20) اور شیطان نے کہا،''اگر تُو اُسے ذرا میرے حوالے کردے، تو میں اُسے ایسا بنادونگا کہ وہ تیرے مُنہ پر تیری تکفیر کریگا۔''

(21) ایوب، نہیں جانتا ہے کہ یہ ساری باتیں ہو رہی ہیں، اس بات نے سربراہ کو گہری پریشانی

میں ڈال دیا۔ یہاں تک ، کہ، جب سب کچھ اُس کے پاس سے چلا گیا، اُس نے پھر بھی اپنی پوزیشن مسیح میں– میں برقرار رکھی۔ ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے،'' اُس نے کہا۔

(22) دیکھیں ہم سب ان مقاموں سے گزرتے ہیں۔ ہم سب گزرتے ہیں۔اور میرا ایمان ہے، آج ہم سب اسی مقصد کیلئے یہاں اکٹھے ہوئے ہیں۔ہم سب راکھ کے ڈھیر پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ ہماری اپنی پریشانیاں ہیں، اور ہمارے اپنے نشیب وفراز ہیں، اور ہمارے اپنے– اپنے بُرے لمحات ہیں، اور ہماری بیماریاں ہیں، اور ہمارے دل کے دورے ہیں، اور ہماری مایوسیاں ہیں۔ پس ہم اس حالت میں، آج صُبح یہاں آئے ہیں، تاکہ ایسٹر کی صُبح تسلی کے کچھ الفاظ حاصل کرسکیں، جس طرح ایوب اپنے دوستوں سے حاصل کرنے کی کوشش کررہا تھا۔

(23) لیکن اُن میں سے کوئی بھی اُسے تسلی نہ دے سکا۔ بلکہ وہ اُسکی مصیبت کی وجہ سے، اُس پر خفیہ گناہ کرنے کا الزام لگارہے تھے۔ پھر، ان تمام مصیبتوں کے دوران، خُدا اُسکی مدد کیلئے آگیا۔

(24) ایوب سوال کررہا تھا، کیونکہ وہ جانتا تھا، یہ صرف اُسکی بیماری اور پھوڑے، اور مصیبت اور دل کی تکلیف نہیں تھی، بلکہ وہ اپنا خاندان اور اپنی دولت کھو چکا تھا، اب لینے کیلئے اُسکی زندگی باقی رہ گئی تھی، وہ بوڑھا آدمی تھا، اور اُن سالوں میں بہت متاثر ہوا تھا، اور جانتا تھا اب وہ قبر میں جانے والا ہے۔اور، اس بات کو جانتا تھا، اُسکا ایمان تھا کہ کوئی ہے جو اُسے زمین پر لایا ہے، وہ خود بخود یہاں نہیں آگیا۔اور وہ جانتا تھا وہ ماں باپ کے وسیلے یہاں آیا ہے، لیکن، تو بھی، اُن ماں باپ کو لانے والی کوئی ہستی تھی۔اور یہ بات واپس اصل کی طرف گھومتی ہے، ''پہلے والے کو، کون لایا تھا؟''

(25) اور پھر وہ اس پر حیران ہوا۔ ''یہ ایک عجیب بات ہے کہ میں یہاں، چل پھر رہا ہوں، اور یہ جانوروں کی زندگی سے ایک اعلیٰ زندگی ہے، اور یہ پودوں کی زندگی سے ایک اعلیٰ زندگی ہے۔'' پھر ہم دیکھتے ہیں اُس نے کہا، ''اگر درخت کاٹا جائے، تو وہ پھر پھوٹ نکلے گا۔اور اگر ایک–ایک پھول مرجائے، تو وہ پھر جی اُٹھے گا۔'' لیکن اُس نے کہا، ''انسان مرکر پڑا رہتا ہے، وہ دم چھوڑ دیتا ہے، اور پھر وہ کہاں رہا؟ اُسکے بیٹے اُس پر ماتم اور تعظیم کرنے آتے ہیں، لیکن اُسے معلوم نہیں ہوتا۔'' اور وہ سوچ میں پڑ گیا، ''یہ کیا–کیا معاملہ ہے خُدا اس زندگی کو دوبارہ زندہ کریگا، جیسے پھول اور پودوں کو کرتا

ہے، کیا انسان دوبارہ زندہ نہیں ہوسکتا؟'' اس بات نے اُسے پریشانی میں ڈال دیا۔

(26) اور اگر آج صُبح ہم اس بات کا نتیجہ نکالیں۔تو ہم اسی بات کیلئے یہاں آئے ہیں۔ہم نے ایسٹر کی کہانی، بار بار سُنی ہے،اور صدیوں سے اسے پڑھتے آرہے ہیں؛اور آج،آپ اپنی ریڈیو نشریات پر، اپنے مختلف خادموں کو اسکو بیان کرتے سنیں گے۔لیکن میرے پاس،آج صُبح اپنے اس چھوٹے گروہ کیلئے الگ خیال ہے، جو خُداوند نے مجھے دیا ہے،اگر میرے لیے ممکن ہوا تو اس مقام پر آکر، میں ایک مختلف نقطۂ نظر بیان کرونگا: ہم ان پریشانیوں میں کیوں پھنس جاتے ہیں؟ پریشانیاں آنے کی وجہ کیا ہے؟ ایک مسیحی پر ہمیشہ پریشانی کیوں آتی ہے؟ کیوں ایسا نہیں ہوتا، کیوں ایک مسیحی کیلئے سب کچھ کامل نہیں ہوتا؟ ایسا نہیں ہوتا، ہم یہ بات جانتے ہیں۔

(27) اور بعض اوقات ہم پر بہت زیادہ پریشانیاں آجاتی ہیں جب ہم ایک گناہ گار سے ایک مسیحی بنتے ہیں۔ کیونکہ ،لکھا ہے،''صادق کی مُصیبتیں بہت ہیں، لیکن خُداوند اُس کو اُن سے رہائی بخشتا ہے۔'' خُدا نے بہت ساری مصیبتوں، عجیب احساسات،اور عجیب چیزوں کا وعدہ کیا ہے جو ہماری سمجھ میں نہیں آئیں گی ،لیکن یہ ہمیشہ ہماری بھلائی کیلئے ہیں۔ہم اس بات کو سمجھ نہیں سکتے ،اور، اگر ہم نے ایسا کیا ،تو پھر یہ ہمارے لئے ایمان نہیں ہوگا ؛ بلکہ ہم سمجھ کے ساتھ چلیں گے۔پس ہم یہ کرتے ہیں،اور ہمارے پاس یہ ہے،اور ہم ایمان کے وسیلے،اُس کے کلام پر چلتے ہیں،اور وہ ہمارے لئے کوئی بھلا کام کریگا۔کاش اس بات کو، ہم آج-آج صُبح پکڑ لیں۔کاش ہم سمجھ جائیں کہ ہماری ساری پریشانیاں......اور ہم میں سے کوئی بھی ان سے محفوظ نہیں ہے۔کاش ہم یہ سمجھ جائیں کہ یہ سب چیزیں ہماری بھلائی کیلئے ہیں!

(28) بائبل کے ایک حوالے میں، یہ لکھا ہوا ہے، کہ'' جو آزمائشیں ہم پر آتی ہیں، وہ ہمارے لئے سونے سے زیادہ بیش قیمت ہیں، کیونکہ وہ آزمائشیں ہم پر خُدا آنے دیتا ہے۔'' جب ہم اُسکی ملکیت بن جاتے ہیں، اور ہماری توبہ اور ہمارا بپتسمہ ہوجاتا ہے،اور ہم عہد کرلیتے ہیں کہ ہم زندگی بھر اُسکے ساتھ چلیں گے،تو پھر ہم پر آنے والی ہر آزمائش اُسکے جلال کیلئے ہمیں کامل بناتی ہے۔اور ہمیں اُس مقام پر لے آتی ہے جہاں خُدا ہمارے لئے زیادہ حقیقی بن جاتا ہے جتنا آزمائش آنے سے پہلے تھا۔

(29) میں آج صُبح ایوب کے ساتھ شامل ہونا چاہتا ہوں، تا کہ یہ کہوں میں نے یہ جاننے کیلیئے کافی جی لیا ہے کہ یہ سچ ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں یہ دیکھ لیا ہے، جب بھی کوئی بڑا مسلہ کھڑا ہوتا ہے، جسے میں حل نہیں کرسکتا، تو خُدا اوپر یا نیچے، کوئی راستہ بنا دیتا ہے، اور کوئی شاندار حل نکل آتا ہے۔ میں حیران ہوتا ہوں اُس کا فضل ہمیشہ کیسے کام کرتا ہے،، لیکن وہ کام کرتا ہے۔

(30) اور یہ یادرکھیں، ان سب باتوں میں، شیطان ہمیں بے چین کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور پریشان کرتا ہے، تا کہ ہم یہ سوچیں، ''اوہ، یہ کیوں ہوا؟ میں ایسا کیوں نہیں کرسکا؟''

(31) کچھ دن پہلے میں اُس جگہ سے باہر آیا جو بہت ہی خوبصورت، اور بہت ہی شاندار جگہ تھی جو میں نے اپنی زندگی میں کبھی دیکھی تھی، اور وہ ہمارے بھائی، اورل رابرٹس کی شاندار بلڈنگ تھی۔ میں نے وہاں ٹھوس ماربل کو دیکھا، اور وہاں ایک بھی دراڑ نہیں تھی، اسطرح سے وہ لگایا گیا تھا! میں ہولی ووڈ گیا ہوں اور میں شاہی محلوں میں گیا ہوں، اور میں دنیا میں، جہاں کہیں، بھی گیا ہوں، اور جتنے بھی دلکش، اور پیارے مقام اور گھر میں نے دیکھے ہیں، اُن میں سے کوئی مقام اور کوئی جگہ ایسی نہیں، جسکا موازنہ اُسکے ساتھ کرسکوں، کوئی نہیں دیکھی۔ ایلومینیم کی چھوٹی تاریں کیسے ایک-ایک ساتھ اندر کی جانب تھیں، اور، اوہ، میں نے اپنی زندگی میں اتنی شاندار چیز کبھی نہیں دیکھی۔ جب میں وہاں سے گزرا، اور میں نے اپنے ہاتھ اُس چوکور ستون پر رگڑے، تو-تو وہ گریٹ گرینائٹ تھا؛ اور وہ سب باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کی تثلیث کی شکل میں- میں تراشا ہوا تھا۔ یہ سب کچھ تھا! میں ٹومی اوسبورن کے پاس سے آیا تھا، اور وہاں بھی میں نے اُس کا عظیم، اور بڑا کام خُداوند کیلیئے دیکھا تھا۔

(32) میں باہر کھڑا ہوگیا، اور مُڑ کر عمارت کو دیکھا، اور میں نے سوچا، ''خُدایا، یقیناً میں منافق بن گیا ہوں، یقیناً، کہیں نہ کہیں سے میں خارج کیا گیا آدمی ہوں؛ کیونکہ، ان آدمیوں کی خدمتیں مجھ سے نکلی ہیں۔'' اور میں نے سوچا، ''کیا؟ میں اتنا بے اعتبار ہوں، خُداوند، کہ تُو مجھ پر ایسی چیز کا بھروسہ نہیں کرتا۔ یہاں تک تھوڑے سے، چند ڈالر جو تُو نے مجھے پروگرام اور باقی چیزوں کی ادئیگی کیلیئے دیئے تھے، اب وہ کوشش کررہے ہیں کہ مجھے اُنکے لئے اصلاح گاہ میں بھیجیں۔ میں ایسا منافق کیوں بن گیا ہوں، یا میں ایسا بے اعتبار شخص کیوں بن گیا ہوں؟''

میں بزرگ ایوب کی طرح، راکھ کے ڈھیر پر بیٹھ گیا۔

(33) جب میں وہاں باہر کھڑا ہوا تھا، اور اُس جاہ وجلال کو دیکھ کر، مشکل سے سانس لے پا رہا تھا؛ دیکھیں ایک جھونپڑی میں پیدا ہونے والا ایک غریب لڑکا، ایک پینٹی کاسٹل، یہ کام کرسکتا ہے اور اسے اتنی بڑی عمارت میں بدل سکتا ہے۔ تو میں نے سوچا ''اے خُدا، کیا میں اس لائق نہیں ہوں۔''

(34) بس پھر راہداریوں سے ایک ہلکی سی آواز نیچے آئی، اور کہا، ''میں تیرا حصّہ ہوں۔''

(35) پھر میں نے سوچا، ''اے خُداوند خُدا، اوہ، پھر، اسے، خُداوند، پھر اسے بالکل ایسے ہی رہنے دے۔ میں ......اور میرے پاس اتنی ذہانت نہیں ہے کہ میں تیرے لئے اسطرح کا عظیم کام کر سکوں۔ کیونکہ میں ایک- ایک ناخواندہ شخص ہوں۔ لیکن، جب تک تُو میرا حصّہ ہے، میں تیرا ہوں، اور تُو میری رہنمائی کرنا۔ میں اپنے آپکو لیڈ نہیں کرسکتا۔ لیکن، اے خُداوند، تُو میری رہنمائی کر!''

(36) یہ وہ نازک گھڑیاں ہیں جو ہمیں مقدس ریت میں دبا دیتی ہیں۔ یہ بات بائبل میں ہے۔ بس یاد رکھیں، پریشانی چاہے جتنی بڑی بھی ہو، شیطان آپکی جان نہیں لے سکتا جب تک خُدا آپکو ختم نہ کرے۔ آپ کے ساتھ تب تک کچھ نہیں ہوسکتا جب تک خُدا اجازت نہ دے۔ کوئی بُرائی نہیں آسکتی جب تک خُدا اجازت نہ دے۔ اور وہ یہ کام آپکی بھلائی کیلئے کرتا ہے۔ غور کریں۔

(37) جب طوفان دنیا کو تباہ کرنے آیا، وہ نوح کو تباہ نہ کرسکا۔ نوح تباہ نہیں ہوسکتا تھا، کیونکہ خُدا نے اُس سے ایک کام لینا تھا۔

(38) ایک دن، ایک بڑی قوم کی بڑی غلامی کے نیچے، کچھ عبرانی بچے تھے جنہیں ہم سدرک میسک اور عبدنجو کے نام سے جانتے ہیں۔ اور وہ مقام آگیا جب اُنہیں اپنا فیصلہ کرنا تھا، اور کچھ کرنا تھا۔ اُن کے......اُن- اُن- اُن کے ایمان کا امتحان لیا گیا۔

(39) اور جب آپکے ایمان کی آزمائش کی جائے، تو پھر ناکام مت ہوں۔ اپنے ایمان پر ٹھیک قائم رہیں۔

(40) اور جب اُنکے ایمان کی آزمائش کی گئی (تو وہ مشکل گھڑی میں چلے گئے، اور وہ صرف راکھ کے- کے ڈھیر پر نہیں بیٹھے، بلکہ وہ آگ کی بھٹی میں چلے گئے، لیکن ابلیس اُنہیں ختم نہ کرسکا، کیونکہ خُدا

کا مقصد ابھی تک پورا نہیں ہوا تھا۔)،وہ اس اُمید کے ساتھ آ گے گئے :''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے!'' وہ اس اُمید کے ساتھ آ گے گئے،''ہم پُر یقین ہیں کہ ہمارا خُدا آگ کی بھٹی سے ہمیں بچانے کی قدرت رکھتا ہے،لیکن، دیکھ،ہم تیری مورت کے آگے نہیں جھکیں گے۔''

(41) شیطان اُنہیں نہیں لے سکتا تھا۔وہ نوح کو طوفان میں نہیں ڈبو سکتا تھا، جب تک خُدا کا مقصد پورا نہ ہو جاتا۔وہ عبرانی بچوں کو بھسم نہیں کر سکتا تھا، جب تک خُدا کا مقصد پورا نہ ہو جاتا۔وہ ایوب کو پھوڑے اور پریشانیوں سے ختم نہیں کر سکتا تھا، جب تک خُدا کا مقصد پورا نہ ہو جاتا۔دانی ایل کو غار میں شیر نہیں کھا سکتے تھے، جب تک خُدا کا مقصد پورا نہ ہو جاتا۔ابرہام کو موت اور بڑھاپا ختم نہیں کر سکتا تھا، جب تک خُدا کا مقصد پورا نہ ہو جاتا۔

(42) اور نہ ہی آپ کو، یا مجھے کوئی چیز نقصان پہنچا سکتی ہے، جب تک خُدا کا مقصد، ہماری زندگی میں، پورا نہ ہو جائے۔اسلئے، ہم یہاں اکٹھے ہوئے ہیں، تاکہ تسلی پائیں۔

(43) اور خُدا پریشانیوں کو کیوں آنے دیتا ہے؟ خُدا پریشانی کو تھامتا ہے، اور اُسکے مُنہ میں لگام ڈالتا ہے اور اُس سے اپنی تابعداری کرواتا ہے، اور یہ پریشانیاں ہمیں خُدا کی رفاقت کے قریب لے آتی ہیں۔

(44) وہاں کوئی دھنک نہیں تھی جب تک طوفان نہیں آیا تھا۔اور نوح کو اُس حالت میں ڈالا گیا جس میں وہ تھا، تاکہ طوفان میں، چالیس دن اور چالیس رات تیرتا رہے، اور وہ کشتی اوپر نیچے ہچکولے کھا رہی تھی؛ اور طوفان کے ختم ہو جانے کے بعد، اُس نے پہلی بار دھنک کو دیکھا، جو کہ موعودہ عہد، اور اُمید کا عہد تھا۔مصیبت سے گزرنے کے بعد، اُس نے وعدے کو دیکھا۔

(45) مصیبت سے گزر جانے کے بعد، آپ اسی طرح وعدے کو دیکھتے ہیں۔مجھے یہ نظم، یا زبُور پسند ہے:

کیا مجھے آسمانی گھر میں
آرام دہ پھولوں کے بستر پر جانا چاہیے،
جبکہ دوسروں نے انعام جیتنے کیلئے جنگیں لڑیں

اور خونی سُمندر میں سے گزرے؟

(46) ہم آرام اور سکون مانگتے ہیں۔ اور خُدا ہمیں بہترین چیزیں دیتا ہے جو وہ ہمیں دے سکتا ہے: اور وہ پریشانیاں اور مصیبتیں ہیں۔ یہ آرام اور سکون سے بہتر ہیں۔ دیکھیں ہمارا آرام دریا کے اُس پار ہے۔

(47) عبرانی بچوںکو آگ کی بھٹی میں زبردستی ڈال دیا گیا، اور یہ اُن کی سب سے افضل آزمائش تھی، کیونکہ اُنہوں نے ایک کو دیکھا جو اُنکے درمیان ابنِ خُدا کی مانند کھڑا ہوا تھا۔ اُنکی پریشانیوں نے خُدا کے بیٹے کو اُنکے درمیان لا کھڑا کیا، تا کہ گرمی کی لہر کو، ہواوں سے دُور کر دے۔ لیکن جب تک وہ آگ میں نہیں گئے آرام دینے والا ظاہر نہیں ہوا۔

(48) یہ دانی ایل تھا جس کے دل میں یہ بات تھی کہ وہ اپنے آپکو دنیا کی چیزوں سے آلودہ نہیں کریگا، اور اُسے زبردستی آزمائش میں ڈالا گیا، یا تو وہ خُدا سے دعا مانگے یا شیروں کی ماند میں جائے۔ لیکن جب اسکے بعد حِدت بڑھ گئی، تو اُسے شیروں کی ماند میں پھینک دیا گیا، اور، اس کے بعد، اُس نے اپنے درمیان خُدا کے فرشتے کو کھڑا ہوا، اور اُنہیں دُور کرتے ہوئے دیکھا، وہ عظیم آگ کا ستون اُسکے اور شیروں کے درمیان کھڑا ہو گیا تھا۔ اور شیر اُسے کھا نہ سکے، کیونکہ وہ مصیبتوں پریشانیوں اور آزمائشوں اور دکھوں سے گزر رہا تھا۔ اور وہ جانتا تھا اُسکا خُدا مخلصی دینے کے قابل ہے۔

(49) یہ ابرہام تھا، جب اُس نے دیکھا زمین بنجر ہو رہی ہے، اور خشک سالی آرہی ہے، تو لوط نے اپنے آپکو الگ کر لیا اور مزیدار زندگی گزارنے کیلئے دنیا داری میں چلا گیا، اسکے بعد اُس نے اپنے چرواہوں کا ۔ کا شور، اور چیخ و پکار سُنی، کہ اُسکے مویشیوں کیلئے گھاس نہیں ہے، لیکن ابرہام نے اُس ملک کو برقرار رکھا جو خُدا نے اُسے اجنبی ہوتے ہوئے دیا تھا۔ اور ایک دن، جب اُس ۔ اُس کی آزمائش اور قحط کا اختتام ہو گیا، تو ایک دن، جب اُسکی آزمائش ختم ہو گئی، تو اُس نے بلوط کے نیچے روبرو ایلوہیم سے بات کی۔ جب وہ اپنی آزمائشوں سے نکل چکا، اور اپنی مصیبتوں سے گزرنے کے بعد جب وہ اُن سے باہر نکل چکا، تو خُدا اُس پر انسانی شکل میں ظاہر ہوا؛ اور وہاں بیٹھ گیا اور اُسے بتایا کہ تُو شادی شدہ ہے اور تیری بیوی کا نام سارہ ہے، اور وہ خیمہ کے پیچھے، اُس پر ہنسی تھی۔ اور یہ وہی تھا

جسے ابرہام نے ''ایلوہیم کہا۔'' یہ دکھ اور مصیبتوں کے بعد ہوا۔

(50) اوہ، کاش چرچ آج اپنے آپکو جگائے، اور اپنی مشکلوں اور پریشانیوں کے بعد، مذاق اور ٹھٹھوں کے بعد، اور ان کاموں کے بعد جو پینٹی کاسٹل، چرچ میں ہو رہے ہیں اس بات کی تلاش کرے، تو ہم خُدا کو اپنے درمیان، نشان اور، معجزات کرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔

دن بھر کی مشقتوں اور پریشانیوں کے بعد،
یہ سب کچھ گزر جانے کے بعد،
پھر ہم یسُوع کو آخر کار دیکھیں گے۔
وہ میرا انتظار کر رہا ہوگا،
یسُوع بہت عادل اور سچا ہے،
اپنے خوبصورت تخت سے،
وہ ہمیں گھر میں خوش آمدید کہے گا
یہ دن گزرنے کے بعد۔

جبکہ دن باقی ہے، تو آئیں ہم محنت کریں۔

(51) یہ سب عظیم آدمی ہیں، جو ہماری صُبح کی عبادت کا زیادہ تر حصّہ لیں گے، اور انکا ذکر بھی کیا جائیگا۔ یہ مصیبتوں میں سے گزرے، اور خُدا کو دیکھا۔ یہ آزمائشوں میں سے گزرے، اور فرشتوں کو دیکھا۔ یہ پریشانیوں سے گزرے؛ مکاشفات حاصل کیئے، اور معجزات اور نشان، اور عجیب کام دیکھے۔

(52) لیکن، اوہ، ان میں سے کسی نے وہ نہ دیکھا جو ایوب نے دیکھا۔ ان سب آدمیوں نے، فرشتوں کو دیکھا، اور خُدا کو اور باقی سب چیزوں کو دیکھا، لیکن انہوں نے ایسا کچھ نہ دیکھا جو انہیں قبر سے آگے کی اُمید دیتا۔ لیکن ایوب نے جی اُٹھنا دیکھا! اُس نے ایسٹر دیکھا۔ اُس نے وہ چیز دیکھی جو ہر دل کو تسلی دیتی ہے۔ پھر اُس نے کہا، '' کاش میرے الفاظ کتاب میں قلمبند کیئے جاتے! کاش یہ لوہے کے قلم سے، چٹان پر کندہ کیئے جاتے!''

(53) اسے، دیکھیں، ہر چیز اُسکے خلاف تھی۔ یہاں تک کہ، اُسکے نوکر اُس سے بات نہیں کرتے

تھے۔اُسکی بیوی اجنبی ہوچکی تھی۔وہ وہاں، راکھ کے ڈھیر پر بیٹھ گیا، یہ بڑی آزمائش تھی۔اور چرچ آیا، اور سات دن تک، اُس سے مُنہ پھیر کر بیٹھ گیا۔اور اُسے تسلی دینے والا کوئی نہیں تھا!

(54) پھر اُس نے ایسٹر کی رویا دیکھی ،اور وہ چلا اُٹھا ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے،اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔میں جانتا ہوں! کاش میرے یہ الفاظ لوہے کے قلم سے، چٹان پر لکھ لئے جاتے، میرے یہ الفاظ کبھی نہیں ٹل سکتے ہیں، کیونکہ میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے! میں جانتا ہوں! میں جانتا ہوں!''

(55) ایوب، تُو کیا جانتا ہے؟''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔'' کیا آپ نے غور کیا، کوئی اور نہیں زندہ تھا، بلکہ ایوب کا مخلصی دینے والا زندہ تھا!

(56) اوہ، خُداوند کے نام کی تعریف ہو! میں بہت خوش ہوں کیونکہ میں ایسٹر کا حصّہ ہوں، میں جی اُٹھنے کا حصّہ ہوں! اور آج صُبح ہم اسکا حصّہ ہیں، کیونکہ ہمارے اندر جی اُٹھنے والی زندگی موجود ہے (اور یہی، حصّہ ہے) جو ایسٹر کو لایا۔''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا ہے......''تُو کیا جانتا ہے؟ میں اسکا اندازہ نہیں لگا رہا؛ آج ہم بڑے بڑے اندازے لگا رہے ہیں۔''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے!'' جی ہاں، جناب۔

(57) اب وہ کیا تھا؟ اگر وہ زندہ تھا، تو پھر وہ ایوب کو چھڑانے والا تھا۔''میرا''، شخصی طور پر، میرا،''میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے!''

(58) ایوب، اور تُو کیا جانتا ہے؟ تُو نے رویا میں کیا دیکھا؟''اور آخر کار، وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔ اور اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہو جانے کے بعد بھی، میں اپنے اِس جسم میں سے خدا کو دیکھونگا، جسے میں خود دیکھونگا۔میں جانتا ہُوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے،اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔اور چاہے میرے گُردے میرے اندر فنا ہو گئے ہیں، اور اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہو جانے کے بعد بھی، میں اپنے اِس جسم میں سے خدا کو دیکھونگا۔'' یہاں اُسکی سب سے بڑی رویا تھی۔

(59) دانی ایل نے ایک فرشتے کو دیکھا۔عبرانی بچوں نے ابنِ خُدا کو دیکھا۔نوح نے دھنک کو دیکھا۔ابرہام نے خُدا کو، روبرو دیکھا۔لیکن، ایوب نے جی اُٹھنا دیکھا، ایوب منتظر تھا۔بائبل کے

تمام، بزرگ اور مُقدس، اس دن کے منتظر تھے؛ اور اپنی رویاؤں کے، اور اپنے مکاشفات کے وسیلے، یقین دہانی کے ساتھ انتظار کر رہے تھے، کہ ایک دن جی اُٹھنے کا وقت آئیگا۔

(60) اب ہم عظیم کام ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ ہم خُدا کی عظیم قوت کو دیکھ رہے ہیں۔ ہم بڑے کام دیکھ سکتے ہیں جو وہ کرتا ہے۔ کیا آپ سورج کو دیکھ نہیں سکتے اور- اور خُدا کی قوت کو جان نہیں سکتے جو پوری دنیا کو سورج کے گرد لاتی ہے۔ یہ جانے بغیر کہ ایک خُدا ہے آپ موسمِ بہار کو آتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ آپ اندھی آنکھوں، اور بہرے کانوں کی شفا کو دیکھ سکتے ہیں، اور جان سکتے ہیں خُدا ہے۔ لیکن کیا ہوتا اگر یہ سب کچھ ہوتا، اور مرنے کے بعد آپ فنا ہو جاتے؟ لیکن جی اُٹھنے کے وسیلے، ایسٹر پر، اوہ، ہر چیز پر جسکا خُدا نے وعدہ کیا تھا مہر لگا دی گئی، یہ جی اُٹھنا تھا۔

(61) اور اس سے پہلے وہ جی اُٹھیں، اُنہیں مصلوب ہونا پڑیگا۔ اور اس سے پہلے کہ چرچ جی اُٹھنے کی قوت کو دیکھے، اس سے پہلے میں اپنی نئی خدمت کو دیکھ سکوں، اس سے پہلے آپ خُدا کے ساتھ نئی رفاقت میں شامل ہو سکیں، ہمیں خود کو مصلوب کرنا ہوگا تاکہ جی اُٹھنا ہو سکے۔ ہمیں اپنے خیالات کیلئے مرنا ہے، ہمیں اپنے طریقوں کیلئے مرنا ہے، ہمیں اپنے چوگرد ہر ایک چیز کیلئے مرنا ہے، ہمیں آزمائشوں اور مصیبتوں سے گزرنا ہے، تاکہ ہم ایک نئی قیامت کو، اور نئی زندگی کو دیکھ سکیں۔ اس سے پہلے کوئی گناہگار مسیحی بنے، پہلے موت ہے، اور پھر جی اُٹھنا ہے۔

(62) اس سے پہلے ابرہام ایلوہیم کو دیکھتا، اُسے پچیس سال آزمائش سے گزرنا پڑا۔ اس سے پہلے عبرانی بچے خُدا کے بیٹے کو دیکھتے، اُنہیں آگ کی بھٹی سے گزرنا پڑا۔ اس سے پہلے دانی ایل فرشتہ کو دیکھتا، اُسے شیروں کی ماند سے گزرنا پڑا۔ اس سے پہلے ایوب جی اُٹھنے کو دیکھتا، اُسے سب کچھ کھونا پڑا جو کچھ اُس کے پاس تھا؛ اور پھر، رویا کے وسیلے، اُس نے دیکھا!

(63) اور اگر ایوب رویا کے وسیلے اپنے وعدے پر اتنی مضبوطی سے قائم رہ سکتا ہے، تو ہمیں مسیح کے جی اُٹھنے اور سوئے ہوؤں میں سے پہلا پھل بننے کے بعد، کتنا زیادہ مضبوط رہنے کی ضرورت ہے، اور ہمارے لئے، رُوح القُدس کی مہر کے وعدے کو پورا کیا گیا ہے، تاکہ ہم بھی زندہ رہیں۔ ''کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہو گے!'' ہم اُسکی عظیم حضوری کو اپنے درمیان دیکھ رہے ہیں،

اور، وہی نشان اور معجزات ہو رہے ہیں جو اُس نے زمین پر کئے تھے، آج ہم پُر امید ہیں۔ اور قیامت تک آ گئے ہیں، اور کیا اب بھی ہم راکھ کے ڈھیر پر بیٹھے رہیں؟ آئیں آج راکھ کے ڈھیر سے اُٹھ جائیں، ایک نئی رویا کے ساتھ، ایک نئی قوت کے ساتھ، ایک نئے عزم کے ساتھ کیونکہ ہم خُدا کو اُسکی قوت میں دیکھ رہے ہیں۔ ہم آنے والی چیزوں کی قیامت دیکھ رہے ہیں۔

(64) ہم موت کے وقت میں ہیں۔ ہم موت کے دروازے پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ قومیں موت کے دروازے میں داخل ہو چکی ہیں۔

(65) روس نے اب ایک نیا ہتھیار دریافت کر لیا ہے، آپ سب نے ریڈیو اور باقیوں سے یہ بات سُنی ہے۔ اب اُنہیں یہاں آ کر کسی بم کے ساتھ اسے اڑانے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ اپنے جاسوسوں کے وسیلے، یہاں تھوڑی سے وہ چیز لا سکتے ہیں، اور کسی بھی قوم کے درمیان اُس چیز کو پھیلا سکتے ہیں، اور چوبیس گھنٹوں کے دوران ہر کوئی مفلوج ہو جائیگا۔ یہاں آؤ، اور جب آپ بیدار ہونگے، تو ایک روسی آپکو ٹانگیں مار رہا ہوگا، ایک بڑا روسی گارڈ آپکے گھر پر قبضہ کر لیگا، آپ کی بیوی سے بدتمیزی کریگا، آپکے بچوں کو گلیوں میں پھینک دیگا، اور آپکا گھر لے لیگا۔ وہ یہ کر سکتے ہیں۔ وہ کوئی چیز نہیں کھوئیں گے۔ اُنہیں یہ چیز مل گئی ہے۔ کوئی نہیں جانتا یہ کیا ہے۔ دیکھیں، ہر چیز کام کر رہی ہے۔ اب وہ اسے استعمال کر سکتے ہیں اور وہ اس سے خوفزدہ نہیں ہیں، کیونکہ یہ چیز کسی اور کے پاس نہیں ہے۔

(66) ہم نہیں جانتے یہ کیسے ہوگا، اور کس طرح ہوگا۔ لیکن ہم ایک بات جانتے ہیں، کہ ہم راکھ کے ڈھیر پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ قوم، راکھ کے ڈھیر پر ہے۔ دنیا راکھ کے ڈھیر پر ہے۔

(67) اور چونکہ دنیا راکھ کے ڈھیر پر ہے، تو میں بہت خوش ہوں کیونکہ خُدا کا رُوح آ گیا ہے، اور ہم کہہ سکتے ہیں، ”میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور آخر کار وہ اس زمین پر کھڑا ہوگا!“ کسی دن وہ آئیگا! اس میں حیرت نہیں کہ شاعر نے کہا:

جی کر، اُس نے مجھ سے پیار کیا۔ مر کر، اُس نے مجھے بچایا۔
دفن ہو کر، میرے گناہ دُور لے گیا۔
زندہ ہو کر، مجھے ہمیشہ کیلئے مفت راستباز بنا گیا۔

کسی دن وہ آ رہا ہے،اوہ، وہ کیسا جلالی دن ہوگا!

(68)اس سے پہلے، وہ گتسمنی میں گیا، اور اُسکے بدن سے خون کی بوندیں ٹپک رہی تھیں۔ اور کلوری کی دردناک اذیت اُٹھائی، اس سے پہلے وہ ابدی خُدا ہونے کا اور مُردے زندہ کرنے کا ثبوت دیتا۔ ایک ایسٹر کیلیئے، اُسے ایک- اُسے ایک گتسمنی اور ایک کلوری سے گزرنا پڑا۔ اور یقیناً ایسا ہی ہوا۔

(69) اُس صُبح، اُن رسولوں کی کیسی حالت تھی، جب وہ بہت زیادہ حوصلہ شکن ہو چکے تھے، یہاں تک کہ پطرس نے کہا،"میں ہمت ہار چکا ہوں، میرا خیال ہے مجھے واپس دوبارہ ماہی گیری کیلیئے جانا ہوگا۔ میں واپس جاونگا۔ میں- میں نے اُسے دیکھا تھا۔"

(70) وہ اس بڑے تاریک مقام پر پہنچنے سے پہلے، بڑی اُمیدیں رکھتے تھے، اور ایمان اور بھروسہ رکھتے تھے۔ خُدا کیا کر رہا تھا؟ خُدا اُن رسولوں کو راکھ کے ڈھیر پر لا رہا تھا۔ وہ اُنہیں اُس مقام پر لا رہا تھا جہاں وہ اُنکے لئے- اُنکے لئے اُنکے ایمان کی تصدیق کرے۔

(71) اور پطرس نے کہا،"میں- میں نے اُسے گلیل میں بڑے بڑے معجزات کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ لیکن، اوہ، اب وہ وہاں، اُس قبر میں، ٹھنڈا، اور مُردہ پڑا ہوا ہے! میرا خیال ہے مجھے آج صُبح واپس جھیل میں جال ڈالنے کیلیئے چلے جانا چاہیے، تاکہ ماہی گیری کروں۔ شاید میں وہاں جھیل کے آر پار دیکھوں، اور میں تلاش کرلوں۔ مجھے یاد ہے میں نے اُسے جھیل کے کنارے انتظار کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ میرا خیال ہے مجھے بس جانا ہوگا۔"

(72) اور رسولوں نے کہا،"کیا تجھے معلوم ہے؟ ہم بھی تیرے ساتھ جائینگے۔" اوہ، وہ نیلے پڑ گئے تھے۔ وہ رو رہے تھے اور اُنکی آنکھیں سوجھ گئی تھیں۔

(73) ہم جانتے ہیں ان مقاموں سے کیسے گزرنا ہے! ہمیں معلوم ہے! ہم سب ان چیزوں سے واقف ہیں۔

(74) مجھے یاد ہے، اُس پہاڑی کی چوٹی پر میں نے کیسے ایک قیمتی جان کو قبر میں رکھا تھا، جسے ہم ایسٹرن، یا وال نٹ ریج قبرستان کہتے ہیں۔ کیسے میں نے اُس ننھی جان کو وہاں رکھا! اور روتے ہوئے میں نے ماں کی بانہوں میں اُسے سونپ دیا، اور، تب تک روتا رہا جب تک میری ہمت جواب نہ دے

گئی۔ میں نے وہ سب کچھ کرلیا تھا جو میں کرنا جانتا تھا۔ پھر، مجھ پر ایسا وقت آ گیا، میں نے گن لی، اور خودکشی کرنے کی کوشش کی۔ اور اُس گھڑی، میں ایک چھوٹے سے کمرے میں تھا، اور اپنے گھٹنوں کے بل تھا، اور آسمان کھل گیا، اور میں نے اُسے لافانی جلال میں کھڑے دیکھا۔ اور اُس گھڑی میں نے محسوس کیا اُسکی بانہیں میرے کندھوں کے چوگرد تھیں، کہا، ''بل، آپ نہیں جانتے۔ ہم آپ سے بہت اچھی حالت میں ہیں۔''

(75) دیکھیں، یہ ایک مصلوبیت ہے۔ پھول کو کچلنا پڑتا ہے، تاکہ اُس میں سے خوشبو حاصل کی جائے۔ اس زندگی کو کچلنا پڑتا ہے، تاکہ اس سے بہترین زندگی حاصل کی جائے۔ اسی سبب سے یسُوع کو کچلا گیا، تاکہ جو کچھ وہ تھا اُسے سامنے لایا جائے۔ مصلوبیت سے پہلے کھڑے ہوکر اُس نے، یہ نہ کہا، '' آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔'' لیکن مصلوبیت کے بعد، وہ کھڑا ہوا اور کہا، '' آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے!'' لیکن یہ کیسے ہوا؟ پہلے مصلوبیت ہوئی۔

(76) یہاں رسولوں کی نااُمیدی اور کچلا جانا تھا۔ اُنہوں نے اپنے منجی کو دیکھا تھا، جس سے وہ پیار کرتے تھے، اور اُسے قبر سے-- سے مُردے زندہ کرتے دیکھا تھا۔ اُنہوں نے اُسے یہ کام کرتے دیکھا تھا۔ اور پھر سوچا، '' وہ وہاں، قبر میں، آج صُبح، خود، ٹھنڈا پڑا ہوا ہے۔'' یہ ہوا......

(77) وہ لوگ جنہوں نے اُسے اندھے کی آنکھیں کھولتے دیکھا تھا، اور دیکھا تھا، کہ وہ وہاں کھڑے ہوکر لوگوں کے دلوں کے خیالات بتا دیتا تھا، '' وہ یہ کیسے نہیں جان پایا تھا،'' وہ کہتے تھے، '' کیسے لوگ اُسکے پیچھے آتے تھے؟ اور وہ کیسے جان لیتا تھا؟ وہ کیوں نہیں یہوداہ کو جان پایا تھا، کہ-- کہ یہوداہ اُسے دھوکا دیگا؟ اگر وہ دلوں کے حال بتا سکتا تھا، تو وہ کیوں نہیں جان پایا تھا کہ سپاہی لاٹھیاں اور تلواریں اور باقی چیزیں لئے، پہاڑ پر اُسے پکڑنے آ رہے ہیں؟''

(78) دیکھیں شیطان اُن پر کام کر رہا تھا، اور اُنہیں راکھ کے ڈھیر پر بٹھا رہا تھا، کیونکہ اُنہوں نے لوگوں کو یہ گواہی دینی تھی '' میں جانتا ہوں۔'' (یہ '' میری قیاس آرائی نہیں ہے'' یا '' پس مجھے ایسا لگتا ہے۔'') '' میں جانتا ہوں! میں جانتا ہوں!''

(79) اور یاد رکھیں، اسی طرح آپ پر بھی آزمائشیں لائی جاتی ہیں، تاکہ آپ یہ نہ کہیں، '' خیر، یہ

ٹھیک ہوسکتا ہے، شاید کلام سچا ہو، شاید الٰہی شفا درست ہو، شاید پاک رُوح حقیقت ہو۔'' لیکن جب آپ اس تجربے سے گزرتے ہیں اور راکھ کے ڈھیر سے دُور ہوتے ہیں، تو پھر آپ پاک رُوح کے وسیلے، خُدا کے مکاشفہ کو سمجھ جاتے ہیں، اور آپ چلا اُٹھتے ہیں، ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور مجھ میں رہتا ہے!''

(80) پطرس نے کہا، ''میں مچھلیاں پکڑنے جاؤنگا۔'' رسولوں نے کہا، ''ہمارا خیال ہے ہم بھی تیرے ساتھ جائینگے۔'' اور اُنکا راکھ کا ڈھیر، ٹھیک جھیل کے وسط میں تھا، اور مصیبت کی گھڑی سے گزر رہے تھے۔ اور میں سُن سکتا ہوں اُن میں سے ایک نے کہا، ''اوہ، یہ کیسے ہوسکتا ہے، پطرس؟ یہ کیسے ممکن ہے کہ اسطرح کا کوئی آدمی مر سکے؟ اسطرح کے شخص کو کیسے قبر میں رکھا جاسکتا ہے؟ اُس نے کیسے اپنے مُنہ پر تھوکنے دیا اور داڑھی کو نوچنے دیا، اور اپنے سر پر تاج رکھنے دیا؟ اُس نے یہ کیسے کرنے دیا، اوہ، اور وہ پھر بھی خُدا ہے؟ میں اس بات کو سمجھ نہیں سکا۔'' اوہ، یہ کتنی مایوسی ہے!

(81) اور اچانک، اُنہوں نے کنارے پر نگاہ ڈالی، اور وہی مکاشفہ حاصل کیا جو ایوب نے کیا تھا، اُنہوں نے وہی کچھ دیکھا جو ایوب نے چار ہزار سال پہلے دیکھا تھا۔ وہاں مخلصی دینے والا کھڑا تھا، زندہ اور سلامت، کنارے پر کھڑا ہوا تھا۔ اسطرح آگ جلائی، اور اُس پر مچھلی پکائی، اور پکارا، اور اُنہیں دعوت دی۔

یسُوع نے ایک میز لگائی ہوئی ہے
جہاں خُدا کے مقدّسین کھاتے ہیں،
وہ اپنے چُنے ہوؤں کو دعوت دیتا ہے'' آؤ اور کھاؤ؛''
اپنے من سے وہ آسودہ کرتا ہے
اور ہماری ہر ضرورت پوری کرتا ہے؛
اوہ، یہ، ہمیشہ یسُوع کے ساتھ کھانا کتنا اچھا ہے!
ہم یہ کیسے سوچ سکتے ہیں، کیسے اُس نے ان عظیم کاموں کو پائیہ تکمیل تک پہنچایا!

(82) کیسے اُس نے...... پولوس رسول نے، اُس عظیم رسول نے اپنی مصیبت کے دن کو دیکھا

تھا جبکہ وہ ستفنس کی موت کا گواہ تھا؛ اور اُس نے اُسکے چہرے کو آسمان کی جانب دیکھا، اور دیکھا کیسے پتھر اُسکے چہرے پر مارے جا رہے تھے، اور اُس نے اوپر دیکھا اور اُس نے کہا، ''میں آسمان کو کھلا دیکھتا ہوں۔ میں یسُوع کو خُدا کی دہنی جانب کھڑا دیکھ رہا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''خُداوند، انکا گناہ انکے ذمہ نہ لگانا۔'' اور پولوس کپڑوں کی رکھوالی کر رہا تھا، اور اُنہوں نے اُسے کئی ہفتوں تک راکھ کے ڈھیر پر رکھا، اور آگے پیچھے چلتا رہا؛ یہاں تک کہ اُس کا دماغ آلودہ ہو چکا تھا، اور یہاں تک کہ وہ دمشق کے راستے پر نکل گیا، تاکہ باہر نکلنے کی کوشش کرے، جیسے کوئی آدمی وہسکی کی بوتل کے پاس جاتا ہے، تاکہ اپنے غم کو دُور کرنے کی کوشش کرے۔

(83) وہ اسی کشمکش میں تھا، جب آسمان سے ایک آواز آئی، اور ایک عظیم چمکتی روشنی نے کہا، ''ساول، ساول، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟'' اُس نے اُسے دیکھا۔ اُس نے اُسے پہچان لیا، کیونکہ وہ زندہ یسُوع تھا، اور یہ وہی تھا جسے مرتے ہوئے اُس نے دیکھا تھا، وہ دوبارہ زندہ ہو گیا تھا۔

(84) اوہ، میں اپنی زندگی کو یاد کر سکتا ہوں، میں تباہی کی راہ پر گامزن تھا، تب میں نے ایک میٹھی آواز سُنی، ''میں یسُوع ہوں۔'' ''میں مر گیا تھا، اور ابدلآباد زندہ رہونگا۔ کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہ سکتے ہو۔'' اُس وقت سے، میں نے اپنا ہاتھ اُسکے حوالے کر دیا ہے، میں نے تاریکی کے مقاموں میں ہر بار اُس پر بھروسہ کیا ہے۔ اور جس راستے پر میں چل رہا ہوتا ہوں، جب وہ مقام آتا ہے جہاں میں نہیں دیکھ سکتا، تو میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

(85) ہر مسیحی ایماندار کو آزمائشوں میں ڈالا جاتا ہے۔ ہر مسیحی ایماندار کو راکھ کے ڈھیر پر جانا پڑتا ہے، تاکہ وہ ایک تجربہ کے ساتھ باہر نکل سکے، ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے!''

(86) ہم آج صُبح یہاں بیٹھ کر کسی تاریخی معاملے پر بات چیت کرنے نہیں آئے ہیں، یہ سب باتیں ٹھیک ہیں، لیکن ہم آج صُبح یہاں گواہی دینے آئے ہیں، ''میں خُدا کے بیٹے یسُوع مسیح کو جانتا ہوں، میں اُسے کسی شک کی گنجائش کے بغیر جانتا ہوں! میں جانتا ہوں وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور آج وہ میرے اندر رہتا ہے۔ وہ میرا ہے اور میں اُسکا ہوں۔ اور میں خُدا کی بادشاہی میں، اُس کا ہم میراث ہوں۔''

(87) ایسٹر! ایسٹر ایک عظیم چیز لاتا ہے، ایک قیامت، اور ایک اُمید لاتا ہے۔ کیا آج صُبح آپ نے حاصل کر لی ہے؟ کیا یہ آپکے دل میں ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں آپکا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور وہ سب چیزوں کو ایک ساتھ کام میں لاتا ہے؟

(88) آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، میں یہاں بیٹھا ہوا، دعائیہ قطار کا انتظار کر رہا ہوں۔''

(89) خُدا ٹھیک بھلائی کیلئے کام کر رہا ہے۔ تو پھر وہ خاص چھوٹا لڑکا، ایک دن، اندھا کیوں پیدا ہوا تھا؟ تاکہ خُدا کو جلال ملے اور پورے شہر کو ہلایا جائے۔ یقیناً، خُدا جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ خُدا جانتا ہے۔ اور وہ ہمیں راکھ کے ڈھیر پر بٹھاتا ہے، تاکہ ہمیں اپنا جلال دکھائے۔

(90) پس، آج میں یہ کہنا چاہتا ہوں، دوستو۔ اکتیس سال کی خدمت کے بعد، اکتیس سال کھیت میں محنت کرنے کے بعد، میں اس بات کے متعلق اپنی گواہی دینا چاہتا ہوں۔ میں نے مایوسی دیکھی ہے۔ میں نے ایسا وقت بھی دیکھا ہے جب میں نے چیزیں مانگیں، اور میں چیزوں کیلئے رویا، اور میں نے چیزوں کیلئے بھیک مانگی، اور پھر بھی چیزیں حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ لیکن اگر میں صبر سے خُدا کا انتظار کروں، تو پھر میں جان سکتا ہوں یہ کام ٹھیک بہتری کیلئے ہوگا، اور اس سے ٹھیک بھلا ہوگا، وہ بالکل ٹھیک کام کرتا ہے۔

(91) جب میں نے اپنی چھوٹی بچی، ننھی شارون کو کھویا، تو......تو میں نے ایک بات سے ٹھوکر کھائی۔ میں نے کہا، ''یہ کیسے بھلائی کیلئے ہوسکتا ہے؟ کیسے یہ کام بھلائی کیلئے ہوسکتا ہے؟'' اور کچھ مہینوں بعد، میں نے اُسے کامل خوبصورتی میں اور ایک جوان لڑکی کی صورت میں کھڑے دیکھا، مجھ سے وہ باتیں کر رہی تھی، اور وہاں، ایک پرانی ٹوٹی ہوئی ویگن کے پاس کھڑی تھی، میں جانتا تھا، اگر وہ زندہ رہتی، تو شاید وہ کسی غلط کام میں پڑ جاتی۔ خُدا نے اُسے لے لیا جب وہ اچھی اور پیاری تھی۔ میں جانتا ہوں میں اُسے پھر دیکھونگا۔ میں جانتا ہوں میں اُسے ضرور دیکھونگا، میں یہ بات شک و شبہ سے بالاتر ہو کر جانتا ہوں۔

(92) میں اپنی بائیس سال کی بیوی کے بارے میں سوچتا ہوں، جو لے لی گئی تھی، وہ فقط ایک لڑکی تھی، اور ایک چھوٹی ماں تھی۔ جب اخبار میں یہ سرخی لگائی گئی، ''ایک جوان ماں، قابل

احترام......، مرگئی ہے،'' اوہ، میرا دل پھٹ گیا تھا! میں نہیں جانتا تھا کہ کیا کروں۔

(93) لیکن آج میں جانتا ہوں یہ سب کچھ میری بھلائی کیلیئے کام کررہا تھا۔ میں جانتا ہوں زندگی کو نیچے جانا تھا، توڑنا، اور نچوڑنا تھا، تاکہ اُس کو نکالا جائے، جو کچھ اس میں تھا۔ اس میں بہت زیادہ برٔنہم تھا، اس سے پہلے خُدا ظاہر ہوتا اسے نچوڑا جانا تھا۔

(94) آپکے اندر آپکا بہت کچھ تھا، اسلیئے خُدا کو، آزمائشوں کے وسیلے نچوڑنا پڑا۔ اور نچوڑا جانا، ایک مشکل کام ہے۔ لیکن تھوڑی دیر بعد، آسمان صاف ہوجاتا ہے، اور پھر آپ خُدا کے مقصد کو دیکھ لیتے ہیں۔ پھر آپ پکار اُٹھتے ہیں،''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور آخرکار وہ زمین پر کھڑا ہوگا! اور اپنی کھال کے اسطرح برباد ہوجانے کے بعد بھی، میں اپنے اس جسم میں سے خُدا کو دیکھونگا!'' یہ چھوٹی چھوٹی آزمائشیں اور پریشانیاں تھوڑی دیر کیلیئے ہوتی ہیں، اور پھر یہ ماند پڑ جاتی ہیں اور ختم ہوجاتی ہیں۔ اور یہ صرف آپکی بھلائی کے لئے آتی ہیں، آئیں ہم اس بات کو یاد رکھیں، اس سے خُدا کو جلال ملے گا۔

(95) کیا ہم تھوڑی دیر کیلیئے اپنے سروں کو جھکائیں گے۔ میں دعا کرنے سے پہلے، پوچھنا چاہتا ہوں، کیا یہاں کوئی ایسا ہے جو چاہتا ہو کہ اُسے دعا میں یاد رکھا جائے اس سے پہلے کہ ہم اختتام کی جانب بڑھیں؟ خُدا آپکو برکت دے۔ یہاں کتنے کہنا چاہیں گے،''اے خُدا میں چاہتا ہوں، اب میری آزمائش کی گھڑی میں، مجھے ایک نیا تجربہ دے، تاکہ میں دوبارہ نیا بن سکوں؟'' اپنے ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں،''میں- میں چاہتا ہوں یہ قیامت میرے لئے ہو، یہ ایسٹر، مجھے نئی اُمیدوں میں اور نئی قوتوں میں، اور نئی صحت میں اور نئی خوشی میں زندہ کردے۔'' میرے پیارے لوگو، خُداوند آپ کو برکت دے۔

(96) اوہ، ہمارا خُدا ہمارا نجات دہندہ ہے، ہم اس ایسٹر کیلیئے تیرے بہت شکرگزار ہیں، کیونکہ ہمارے دلوں میں اسکی بڑی اہمیت ہے۔ اور ایمان کے وسیلے، اُس پار، اُس سرزمین کو دیکھ رہے ہیں، ہم خُداوند، یسُوع کی آمد کو دیکھ رہے ہیں، اب وہ اپنے شاہی لباس کو پہن کر، اپنی تیاری کررہا ہے۔ اور، کلیسیا بھی اپنا لباس پہن رہی ہے، اور دلہا بھی اپنی شادی کا لباس پہن رہا ہے۔ اور اب بہت

جلد ایک زبردست میٹنگ ہونے والی ہے۔

(97) یہ راکھ کا ڈھیر سدا نہیں رہ سکتا۔ ہم سنتے ہیں لوگ ہنستے ہیں، اور ہمارا مذاق اُڑاتے ہیں، اور ہمیں بُرے ناموں سے پکارتے اور ''پوتر شور کرنے والے کہتے ہیں،'' اور ہمیں ٹھٹھوں میں اُڑاتے ہیں، اور کہتے ہیں ہمارا دماغ ٹھیک نہیں ہے، اوہ، یہ سب کچھ سدا نہیں چل سکتا، خُداوند۔ لیکن ہمیں ایوب کی مانند بنا دے، تاکہ اپنی گواہی کو تھامے رکھیں، آئیں ہم شیروں کی ماند میں دانی ایل، اور آگ کی بھٹی میں عبرانی بچے، اور سفر میں ابرہام کی مانند بنیں۔

(98) خُداوند، ہماری مدد کر، تاکہ ہم تب تک قائم رہ سکیں جب تک اُس عظیم آمد کو دیکھ نہ لیں، ''جب نرسنگا پھونکا جائیگا، اور جو مسیح میں موئے وہ جی اُٹھیں گے؛ اور ہم جو باقی زندہ ہیں، پل بھر میں، آنکھ جھپکتے بدل جائینگے۔'' اور پھر ہمارے لئے یہ ایسٹر کا سما ہوگا، جیسے مسیح نے تقریباً کوئی اُنیس سو سال پہلے آج کے دن فتح پائی تھی، اور کہا تھا، ''کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہو گے۔''

(99) ''یہی یِسُوع، جو تُمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے، اِسی طرح پھر آئے گا جِس طرح تُم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔'' ہم اُسے دیکھیں گے، یہاں تک کہ اُسکے ہاتھوں کے نشان اور سر کے اوپر کانٹوں کے نشان بھی۔ ہم اُسے دیکھیں گے۔

اوہ، میں اُسے جانوں گا، میں اُسے جانوں گا،
اور اُسکے پہلو سے مخلصی پا کر میں قائم رہونگا۔

(100) جی ہاں، خُداوند، میرا دل کمزور ہے، اور میرا کمزور بدن بوجھ کے نیچے دبنا شروع ہوگیا ہے، کیونکہ فصل کے کھیتوں کی دیکھ بھال، اور مشقت اور مشن کا میدان سامنے ہے۔ اور مغرور خادموں کے درمیان، اتار چڑھاؤ اور بے حسی ہے، اور ہر جگہ، ایسا ہی ہے، اور لوگ ٹھٹھا کرتے ہیں، اور بُری قوتیں موجود ہیں۔ لیکن، اے خُداوند، کسی دن ہم ایلیاہ کی طرح، دریا پر آرہے ہیں؛ وہاں دیکھو، ہر جھاڑی سے جڑا ہوا، آتشی رتھ ہمیں دُور لے جائیگا۔ آئیں اس بات کو جان جائیں یہ راکھ کا ڈھیر صرف ایک پردہ ہے تاکہ آنے والی اُس عظیم چیز سے، اُس عظیم جلال سے ہمیں چھپائے رکھے۔

(101) ہم ایوب کی طرح سچے بنے رہیں، جب تک ہم اُسے، روبرو نہ دیکھ لیں۔ کاش ہم اُتنے

ہی سچے بن جائیں جتنا ہمارا خُداوند تھا، وہ کلوری پر جانے کیلئے، ہماری مثال بنا......تاکہ ہم مصلوب ہونے کیلئے تیار رہیں، اور اُسکے ساتھ مصلوب ہو جائیں، تاکہ ہماری زندگی میں جی اُٹھنا ہو۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(102) ہوسکتا ہے، یہاں کوئی حقارت کرنے والا ہو، جیسے پولوس پہلے تھا، اور مذاق اُڑاتا تھا، کاش ایسے لوگ آج صُبح اپنے گھر جاتے ہوئے ایسٹر کو سمجھ جائیں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(103) خُداوند، ہم اُنکے دعا کرتے ہیں، جو تباہی کی راکھ کے ڈھیر پر، اور بیماری کی راکھ کے ڈھیر پر بیٹھے ہوئے ہیں، یہ گھڑی اُنکے لئے مخلصی کی گھڑی بن جائے۔

(104) کل رات، ایک خاتون، اور اُسکے شوہر سے ٹریلر میں بات چیت کی گئی؛ کیسے وہاں فینیکس میں، وہ ایک بہت بڑے کینسر کا شکار تھے، اور بُری حالت میں تھے، اور اب آج مکمل طور پر تندرست اور نارمل ہیں۔ اور وہ چھوٹا بچہ جسکا دل نکالنے والے تھے، وہ آج صُبح یہاں اس عمارت میں تندرست، اور نارمل، اور ٹھیک حالت میں ہے۔ ایک چھوٹا بچہ جو کبھی تاریکی میں چلتا تھا اور دن کی روشنی کو دیکھ نہیں سکتا تھا، آج وہ چل پھر کر دن کی روشنی کو دیکھ رہا ہے۔ اور، اے خُدا، ہم اسکے لئے تیرا کتنا شکریہ ادا کریں! اور یہ سب کچھ پردے کے پار دیکھنا ہے، تاکہ قیامت کے اُس خاص دن کو دیکھ سکیں۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ اور یہ جان جائیں یہ کام اسطرح ہوئے ہیں، تاکہ یہ: چھوٹا بچہ دیکھ سکے، تاکہ دل کی تکلیف میں مبتلا چھوٹا بچہ دوسروں کو گواہی دے سکے۔ یہ سب چیزیں ملکر اُنکے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں جو تجھ سے محبت رکھتے ہیں۔

(105) یہ سب کچھ ہمارے لئے ممکن ہوا کیونکہ ایک تھا جو آزمائش میں فرمانبردار رہا، ایک تھا جو امتحان میں کھڑا رہا، اور وہ یسُوع تھا۔ اور وہ باپ کا اتنا فرمانبردار رہا، یہاں تک کہ باپ نے اُسے ایسٹر کی صُبح زندہ کر دیا، کیونکہ یہ ممکن نہیں تھا کہ موت اُسے تھامے رکھتی۔ ''اسلئے کہ تُو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑیگا، اور نہ اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نَوبت پُہنچنے دے گا۔'' کیونکہ، وہ وفادار پایا گیا تھا، اور ہمیشہ وہی کچھ کیا جس سے باپ خوش ہوا۔

(106) خُدا کرے، ہم ہمیشہ اپنے کام میں وفادار رہیں۔ اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہماری

پریشانیاں کتنی ہیں اور ہماری مصیبتیں، کتنی زیادہ ہیں، کاش ہم ہمیشہ، یہ کہنے والے بن جائیں، ’’میں جانتا ہوں خُدا اسے محبت رکھنے والوں کیلئے سب چیزیں ملکر بھلائی پیدا کرتی ہیں۔‘‘ اے باپ، یہ بخش دے۔

(107) ہم تیری برکتوں کے وسیلے آج صُبح ان لوگوں کو برکت دیتے ہیں۔ یہ اپنے گھروں سے جلدی جلدی، یہاں اس ٹیبر نیکل میں آئے ہیں۔ یہ آرام حاصل کرنے آئے ہیں۔اور جب یہ آج صُبح گھر جاتے ہیں، تو رُوحُ القُدس کی قوت انکے دلوں میں جوش بھردے، اور یہ چلتے ہوئے اماؤس سے آنے والوں کی طرح، کہیں، ’’راہ میں جب وہ ہم سے باتیں کررہا تھا، تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟‘‘ اے باپ، یہ بخش دے۔اب میں انہیں، خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں تیرے حوالے کرتا ہوں۔آمین۔

ٹھیک ہے، بھائی نیول۔اوراب عبادات کو یادرکھیں۔

(108) آج صُبح ہم دعائیہ کارڈ نہیں دیں گے، حالانکہ، ہمارے پاس دعائیہ کارڈ موجود ہیں، لیکن میں ان لوگوں کو یہاں اسی طرح کھڑا کرونگا، اور نعمت پر بھروسہ کرونگا۔میں نے ایک مقام حاصل کیا ہے اور جب تک میں اُسے ایک طرف نہ کرلوں، کہ میں یہاں کسطرح چل سکتا ہوں اور کیا کرسکتا ہوں......میں خوفزدہ ہوں۔ مجھے لگتا ہے میں ڈرا ہوا ہوں، اور میں خوفزدہ ہوں اور میں غلطی کرجاؤں گا۔لڑائی ہارنا، جنگ ہارنا نہیں ہے۔پیٹن نے بہت ساری لڑائیاں ہاریں، لیکن وہ کبھی کوئی جنگ نہیں ہارا۔ یہ درست ہے۔ ہم بھی، بہت ساری لڑائیاں ہاریں گے، لیکن ہم کبھی کوئی جنگ نہیں ہاریں گے۔میں بہت ساری غلطیاں کرونگا، لیکن میں مقصد سے نہیں ہٹونگا۔یہ خُدا کا دیا ہوا مقصد ہے، اور خُدا اسکی حفاظت کریگا۔یہ-یہ مسح ہے۔اوراب یہ وقت ہے، میرا یقین ہے یہی گھڑی ہے، اور آج ایسٹر ہے، اور میں اسکا آغاز کررہا ہوں، میں اسکے ساتھ آگے-آگے بڑھنے لگا ہوں جسطرح میں نے بیماروں کیلئے دعا کی تھی۔اوراگر میں یہ کرسکوں......تو یہ مسح ہے۔اور میرے اندر کچھ ہورہا ہے۔میں اسکا عادی نہیں ہوں۔ ہوسکتا ہے اسطرح آئے، شاید میں اسے ٹھیک طرح سے نہ جان سکوں، لیکن مجھے اسے اُس وقت تک جاری رکھنا پڑیگا جب تک میں اسے ہر بار جان نہ لوں۔پس یہ وہ دن ہے جس

دن میں، مَیں خُدا کے فضل سے اس کام کو کرنے کی کوشش کروں گا۔

(109) اب خُداوند آپ کو برکت دے۔ بھائی نیول۔ اور عبادت ساڑھے نو بجے شروع ہو گی۔

بھائی نیول۔

میں جانتا ہوں

(I KNOW)

URD60-0417S

دی ایسٹر میسج سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح تڑکے، 17 اپریل، 1960، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے،اور بلاقیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org